

## Posted on Kitab Nagri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

### ماہِ زاد

کتاب نگری اسپیشل

ماہ نور شہزاد

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قسط نمبر: 2

الہ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی نظریں ٹی وی سکرین پر مرکوز کیے ہوئے تھی تبھی ارشاد صاحب وہاں آئے۔

"الہ"

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے پکارنے لگے الہ نظریں ٹی وی سکرین سے ہٹاتی ان کی جانب کر گئی۔

## Posted on Kitab Nagri

"جی"

وہ ارشاد صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی ارشاد صاحب نے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی سکرین کو بند کر دیا۔  
"تمہاری پھوپھو شادی کی ڈیٹ مانگ رہی ہیں ایگزیمز کب ختم ہوں گے"  
وہ سنجیدگی سے السہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے اور ارشاد صاحب کی بات سن السہ کے چہرے پر  
مسکراہٹ ایکدم سمٹ گئی۔

"ابا"

السہ ان کی جانب دیکھتے ہوئے پکارنے لگی ارشاد صاحب نے اسے دیکھا۔  
"مجھے نہیں کرنی شادی"

وہ منہ بنائے انہیں دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرا دیے۔

"شادی تو ہر لڑکی کو ہی کرنی ہوتی ہے السہ بچے"

www.kitabnagri.com

وہ اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھے اداسی سے کہنے لگے السہ ان کی گود میں سر رکھ گئی۔

"ابا میں عیسیٰ سے شادی نہیں کرنا چاہتی ہوں"

وہ ان کی گود میں سر رکھے ہمت جمع کیے انہیں منع کرنے لگی ارشاد صاحب اسے دیکھنے لگے۔

"یہ کیا بات ہوئی السہ"

## Posted on Kitab Nagri

وہ پریشانی سے السہ کے چہرے پر نظریں جمائے پوچھنے لگے السہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔  
"کسی اور کو پسند کرتی ہو"

ارشاد صاحب اندازہ لگاتے ہوئے پوچھنے لگے وہ جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی باپ کی آواز سے فوراً سر اٹھا کر اس طرف دیکھا  
"جی"

وہ سر جھکا کر مختصر سا جواب دے گئی ارشاد صاحب خاموشی سے السہ کو دیکھنے لگے۔  
"کیا کرتا ہے وہ"

ارشاد صاحب کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگے۔  
"میرے ساتھ پڑھتا ہے"

وہ نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں جواب دینے لگی ارشاد صاحب کی نظریں اسی پر جمی تھیں۔  
"وہ رشتہ لے آئے گا جلدی"

www.kitabnagri.com

السہ فوراً سے انہیں بتانے لگی وہ اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"اچھا تو ایک بات بتائیں کیا پیار سے زندگی چل لے گی السہ نہیں یہ صرف کہنے کی باتیں ہوتی ہیں عیسیٰ سیٹیلڈ ہے اور جسے آپ پسند کرتی ہیں اسے سیٹیلڈ ہونے میں تین سے چار سال ہیں اس دوران جتنے اچھے رشتے آئے ہیں سب کو انکار کر دوں اتنا بیوقوف نہیں ہوں میں آپ کی بہتری کیلئے میں یہی کہوں

## Posted on Kitab Nagri

گا آپ عیسیٰ کے متعلق سوچیں اور اس شخص کو بھولنے کی کوشش کریں شام تک کا وقت ہے مجھے آپ کے فیصلے پر مایوسی نہیں ہونی چاہیے پہلی دفعہ آپ کے ابا نے کچھ بولا مان رکھ لیجیے گا"

ارشاد صاحب لہجے میں تھوڑی خفگی لیے اٹھ کر چلے گئے اور السہ کو اپنا وجود بے جان سا لگنے لگا تھا وہ خالی آنکھوں سے ارشاد صاحب کو جاتا دیکھ رہی تھی۔

وہ اپنے آنسوؤں پر ضبط نہ پاتی خاموشی سے اندر کی جانب بڑھ گئی کمرے میں آکر وہ آنسوؤں بہانے لگی آریز کیساتھ گزرا یونیورسٹی کا ایک ایک لمحہ یاد آنے لگا۔

\*\*\*\*\*

ماہویر اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھنے میں مصروف تھی تبھی دروازے پر دستک ہوئی

"آجائیں"

www.kitabnagri.com

وہ نظریں کتاب پر مصروف سے انداز میں بولی تبھی ضامن اندر داخل ہوا اور اسے دیکھا۔

"آج سارا دن کہاں تھی؟"

ضامن کی آواز پر نظریں اوپر کی جانب اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

"ایگزیم ہے تو اسی کی تیاری"



## Posted on Kitab Nagri

وہ کتابوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے بتانے لگی جس پر ضامن سر کو خم دے گیا  
"ڈنر پر نیچے آجانا میں مس کر رہا ہوں تمہیں"

وہ مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر نظریں جمائے بولتا وہاں سے چلا گیا اور ماہویرا کے لبوں پر  
دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی اور وہ دوبارہ پڑھنے میں مصروف ہو گئی تھی۔

\*\*\*\*\*

زاد اس وقت اپنی اسٹڈی میں کھڑا نظر ایک تصویر پر جمائے ہوئے تھا آنکھوں میں نمی صاف عیاں تھی  
"تم جیسی اولاد ہونے سے اچھا تھا اولاد نہ ہی ہوتی میں نے اتنی گھٹیا تربیت تو نہیں کی تھی تمہاری یہ دن  
دیکھنے سے پہلے میں مر کیوں نہیں گئی"

زاد کے کانوں میں ماضی کے کچھ تکلیف دہ الفاظ گونجنے وہ قرب سے آنکھیں بند کر گیا  
www.kitabnagri.com

وہ ایسا ہر گز نہیں تھا اور ہر وقت سنجیدہ اور خاموش ہر کوئی خوشی سے نہیں رہتا ہے حالات وقت اسے  
ایسا بنا دیتے ہیں اور زاد مغل کو بھی اس کے تکلیف دہ ماضی نے ایسا بنا دیا تھا مگر کمزور پڑنے کے بجائے  
مضبوط بن گیا تھا مگر اپنے اندر جو درد وہ چھپائے بیٹھا تھا سب اس سے ناواقف تھے

"میرے اندر کیا چل رہا ہے وہ کبھی کسی کو بھی معلوم نہیں ہو سکتا ہے"

## Posted on Kitab Nagri

خود سے کہتے ساتھ ایک ٹھنڈی آہ بھرتا فافا نلزل کھول کر ان پر کام کرنے لگ گیا

\*\*\*\*\*

وہ لوگ پیرو غیرہ دے کر کلاس سے باہر آرہے تھے تبھی سامنے سے زوہیب آتا دیکھائی دیا۔  
"کیسا ہوا پیپر"

زوہیب اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا الہ اسے نظر انداز کرتی خاموشی سے سائیڈ سے نکلنے لگی۔  
"تم سے بات کر رہا ہوں الہ"

وہ اسے خود کو نظر انداز کرتا دیکھ فوراً سے کہنے لگا  
"مجھے نہیں کرنی"

الہ جواب دیتی خاموشی سے جانے لگی جب زوہیب نے اس کا ہاتھ پکڑا۔  
www.kitabnagri.com

تبھی آریز جو الہ کو دیکھنے کیلئے اس طرف آ رہا تھا نظر اس پر گئی اور پھر الہ کے ہاتھ پر گئی اس رگیں  
اُبھری ماتھے پر کئی بل نمودار ہوئے۔

وہ تیزی سے اس طرف بڑھایا الہ پریشانی سے آریز کو دیکھنے لگی جو بغیر کچھ بولے اس کے منہ پر زوردار  
مکہ مار کر جڑا ہلا گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

"آج تم نہیں بچو گے مجھ سے"

غصے سے وہ بولتے ساتھ مٹھیاں بنائے ایک کے بعد ایک مکہ اسے مارنے لگا زوہیب با مشکل اپنے پیروں پر کھڑا تھا۔

"آریز رک جاؤ وہ مر جائے گا"

الہ اسے دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں پریشانی سے چلائی آریز کا چلتا ہاتھ رکا اس نے الہ کو دیکھا "تمہیں کیوں اس کی اتنی پرواہ ہے"

آریز سر دلہجے میں الہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا الہ ایک نظر زوہیب پر ڈال کر آریز کا ہاتھ تھام کر وہاں سے چلی گئی وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

"کسی دن انہی حرکتوں کی وجہ سے نکالے جاؤ گے کالج سے"

الہ اسے سائیڈ پر لاتے ہوئے غصے سے بتانے لگی آریز اپنی شرٹ درست کرنے لگا

"پرواہ نہیں ہے"

وہ لا پرواہی سے جواب دیتا اسے غور سے دیکھنے لگا۔

"تم ٹھیک ہو؟"

## Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے چہرے پر غور کرتا پوچھنے لگا السہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور بس اثبات میں سر ہلا کر جانے لگی

"السہ بات کرنی ہے مجھے"

وہ اسے جاتا دیکھتے ہوئے بولا مگر وہ سنی ان سنی کرتی چلی گئی باہر آئی تو ماہویر پہلے سے ہی موجود تھی

"سنا ہے آریز صاحب نے آج پھر کسی کی درگت بنائی ہے"

ماہویر اسکر اکر السہ کو چھیڑتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر السہ نے اسے دیکھا

"ہمم"

وہ بس سر کو خم دیتی اس کے ساتھ چلنے لگی ماہویر اسے دیکھنے لگی۔

"تم ٹھیک ہو ہمیشہ تو بہت آکسائیٹڈ ہو کر بتاتی تھی مجھے آج آریز نے اسے مارا آج اسے"

ماہویر اسے خاموش دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی۔

"مجھے لینے آگئے ہیں کال پر بتاؤں گی"

www.kitabnagri.com

وہ اسے کہتے ساتھ گلے ملتی باہر کی طرف چل دی اور ماہویر اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!



## Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے  
گریز کیا جائے۔

**Kitab Nagri**

whatsapp \_ 0335 7500595  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زاد اسوقت آفس کی میٹنگ میں موجود تھا تبھی اس کا فون بھاوہ بغیر دیکھے کال کٹ کر گیا اور میٹنگ ہر  
دھیان دینے لگا فون فوراً ہی ایک بار پھر بجا اس نے ترچھی نگاہ موبائل پر ڈالی نمبر دیکھ کچھ سوچتے ہوئے  
وہ کال اٹینڈیر گیا

## Posted on Kitab Nagri

"زاد بیٹا میں امبرین تمہاری چچی اماں جان کی طبیعت بہت خراب ہے گھر میں ناحمد ان بھائی ہیں نہ ہی  
زبیر بھائی اور نہ ضامن ضرورت ہے تمہاری"  
امبرین بیگم لہجے میں پریشانی لیے زاد سے بولی اس کے ماتھے پر بھی بم نمودار ہوئے  
"میں پہنچ رہا"

کہتے ساتھ وہ فون رکھتا بغیر کسی کو کچھ بولے خاموشی سے کین سے نکل گیا سب اسے دیکھ رہے تھے مگر  
روکنے کی کسی میں ہمت نہیں تھی بھاری بھاری قدم اٹھائے وہ نیچے کی جانب بڑھا اسے آتا دیکھ ڈرائیور  
فورا اپنی سیٹ سنبھال گیا  
"دادی کے گھر چلو"

گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ ڈرائیور کو حکم دینے والے انداز میں بولا ڈرائیور اثبات میں سر ہلا کر خاموشی سے  
گاڑی سٹارٹ کر تا سڑک ہر دوہرا گیا۔  
www.kitabnagri.com  
کچھ دیر میں گاڑی مغل ہاؤس کے باہر موجود تھی گارڈ نے دروازہ کھولا وہ گاڑی سے باہر نکلا اور مغرور  
انداز سے اندر کی جانب بڑھا تھا  
ٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوتے ہی وہ سمیرا بیگم کے کمرے کا رخ کر گیا تھا جو آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی  
تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"شکر ہے تم آگئے زاد اماں کو بہت تیز بخار ہے"

امبرین بیگم پریشانی سے زاد کو دیکھ بتانے لگی زاد نے انہیں دیکھا۔

"میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں"

وہ امبرین بیگم کو جواب دیتا جیب سے فون نکالنے لگا

"ضرورت نہیں ہے کر لیا ہے میں نے"

ماہویرا کمرے میں آتے ہوئے اسے روکتے ہوئے بتانے لگی زاد نے مڑ کر اسے دیکھا۔

"نہ ہمیں آپ کے احسان کی ضرورت پہلی تھی نہ اب ہے ہم ان کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں"

ماہویرا اسے دیکھے سنجیدگی سے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگی۔

"وہ میری دادی ہے ان کی پرواہ کرنا میرے لیے احسان نہیں ہے سمجھیں"

ماہویرا کے بے فضول بولنے پر وہ سر دلہجے میں اسے انگلی دیکھا کر جواب دینے لگا ماہویرا نے اسے

دیکھا۔

"میں تب تک ڈھنڈاپانی اور پٹیاں لے آتی ہوں"

امبرین بیگم کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی اور زاد کرسی کھسکا کر سمیرا بیگم کے پاس بیٹھ

گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

"مجھ سے تمیز سے بات کیا کرو تو بہتر ہے"

وہ نظریں سمیرا بیگم ہر جمائے سختی سے اسے بولا ماہویرا نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"خود کو سمجھتے کیا ہیں آپ؟"

ماہویرا بھی سرد لہجے میں غصے سے پوچھنے لگی زاد نے گردن گھما کر اسے دیکھا

"انسان"

وہ اس کے چہرے پر نظریں جماتا اسے جواب دے گیا ماہویرا کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"جتنا غرور ہے نا آپ میں کہیں سے انسان نہیں لگتے ہیں ہر چیز میں اپنی من مانی کرنا دوسروں پر بلا وجہ

کارو عب ڈالنا تمیز نام کی تو چیز ہی نہیں آپ میں"

ماہویرا چہرے پر سرد تاثرات سجائے ہر لفظ چبا چبا کر بولی اور زاد اس کی باتوں سے اپنا ضبط کھو رہا تھا۔

"مانڈیور لینگو تاج"

غصے سے وہ کرسی سے اٹھ کر اس کے مقابل میں آتا سرد تاثرات سجائے چلایا ماہویرا گھبرا گئی اور دو

قدم پیچھے کو ہوئی۔



## Posted on Kitab Nagri

"میں زاد مغل ہوں کسی کی ایک کے بعد دوسری بات نہیں سنتا بہتر ہے اپنے لفظوں پر قابو پاؤ ورنہ مجھے بخوبی آتا ہے یہ کرنا"

زاد ایک قدم اس کی جانب بڑھائے چہرے پر سختی لیے ہر لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا ماہویر خاموشی سے کمرے سے چلی گئی تبھی امبرین بیگم کمرے میں داخل ہو گئی زاد کرسی پر بیٹھ گیا۔

\*\*\*\*\*

ڈاکٹر آچکی تھی سمیرا بیگم کا چیک اپ کر لیا تھا میڈیسنز وغیرہ لکھ کر دیتی اور خیال رکھنے کی تنبیہ کرتی وہ چلی گئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمدان صاحب ضامن اور زبیر صاحب بھی گھر آ گئے تھے۔

"اپنا خیال رکھیے گا میں چلتا ہوں"

وہ سمیرا بیگم سے ملتے ہوئے انہیں تنبیہ کرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا حمدان صاحب نے اسے دیکھا وہ انہیں دیکھے بغیر خاموشی سے جیب میں ہاتھ ڈالتا بھاری بھاری قدم اٹھائے باہر کی جانب بڑھ گیا ماہویر اسے جاتا دیکھ منہ بنا گئی آج سچ میں اس کی باتوں سے اس نے اپنی انسلٹ محسوس کی تھی

## Posted on Kitab Nagri

سب لوگ سمیرا بیگم کے پاس ہی بیٹھ کر رات کا کھانا کھا رہے تھے اور وہ مسکراتے ہوئے سب کو دیکھ رہی تھی۔

"دادو آپ کیوں بیمار ہو گئی اچانک"

ماہویر اپریشانی سے ان کے پاس آکر بیٹھتی پوچھنے لگی

"تھوڑی سی بیمار ہوئی ہوں اور تم سب خوا مخواہ پریشان ہو گئے ہو میں ٹھیک ہوں بلکل"

وہ ماہویرا کے چہرے پر ہاتھ رکھے مسکرا کر بولی ماہویرا بھی مسکرا دی۔

کھانا کھانے کے بعد سونے کے غرض سے سب لوگ اپنے اپنے کمروں کی جانب بڑھ گئے۔۔  
"کہاں تھے آپ؟"

ضامن کو روم میں جاتا دیکھ ماہویرا اس سے مخاطب ہوتی پوچھنے لگی ضامن کے بڑھتے قدم رکے۔

"اہم اہم ابھی تو شادی ہونے میں دو ہفتے ہیں ابھی سے بیوی بننے کی پریکٹس کی جا رہی ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ شوخیہ لہجے میں کہنے لگا جس پر وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی

"میرا وہ مطلب نہیں تھا میں نے تو یوں ہی پوچھا"

ماہویرا کنفیوز سی ہوتی اسے جواب دینے لگی ضامن کے لب مسکرا دیے۔

"ڈیڈ کیسا تھ گیا تھا بزنس میٹنگ کیلئے کراچی"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ بتانے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

## Posted on Kitab Nagri

"اور کچھ پوچھنا ہے؟"

وہ آئبرو اچکائے اس سے کہنے لگا جس پر ماہویر انفی میں سر ہلا کر کمرے کی طرف بڑھ گئی اور وہ مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

\*\*\*\*\*

الہ کمرے میں بیٹھی پیپر کی تیاری کر رہی تھی مگر دماغ میں کچھ بھی نہیں بیٹھ رہا تھا اوپر سے آریز کی مسلسل کالز آنے پر وہ پریشان ہو گئی ایک بار پھر فون بجا الہ نے اب کی بار فون اٹھایا۔

"کیوں کال نہیں اٹھا رہی میری؟"

الہ کے کال اٹھانے پر وہ فوراً سے پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"میری مرضی"

الہ نے اسے جواب دے گیا آریز نے فون کی طرف دیکھا

"نیچے آؤ"

## Posted on Kitab Nagri

آریز نے اسے حکم دینے والے انداز میں بولا السہ فوراً بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آئی اور پردہ ہٹا کر اسے دیکھا وہ اپنی بائیک پر بیٹھا تھا۔  
"کب سے کھڑے ہو؟"

السہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی جس پر آریز نے کھڑکی کی جانب نظریں اٹھائی۔  
"ایک گھنٹے سے"

وہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر جواب دینے لگا السہ پردہ آگے کر گئی  
"تم جاؤ یہاں سے"

وہ واپس بیڈ پر آکر بیٹھتے ہوئے اسے بولی  
"مجھے بات کرنی ہے"

آریز تھوڑا سر دلچے میں اس سے کہنے لگا السہ کے ذہن میں ارشاد صاحب والی تمام باتیں گردش کرنے لگی۔  
www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں ملنا ہے تم سے مودا ون کرنے کی کوشش کرو ہفتے کو نکاح ہے میرا"  
السہ نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا اور السہ کے کہے گئے الفاظ اس شخص کو بالکل ساکت کر گئی وہ بے یقینی سے کھڑکی کی طرف دیکھنے لگا  
"نکاح"



## Posted on Kitab Nagri

وہ خود سے بولتا کال ملانے لگا مگر نمبر بند جا رہا تھا  
الہ کیساتھ گزرے ہوئے دو سال یونیورسٹی میں آنکھوں فلش بیگ کی طرح لہرانے لگے۔  
کمرے میں بیٹھی الہ کب سے ضبط کیے آنسوؤں کو اب بہانے لگی۔۔

جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)